بدھ مت کی روحانی تعلیمات اُصولِ ہشت گانہ کا اسلامی تناظر میں ایک مطالعہ

Study of the Spiritual Teachings of Buddhist's Eightfold Path in Islamic Perspective

ڈاکٹر سعید الرحمان[i] ڈاکٹر قبلہ ایاز[ii]

Abstract

Buddhism is a philosophical and non-Semitic fourth big religion of the world that presents some of its spiritual and ethical teachings in eight definite principles simply known as the noble eight-fold path, the middle way or the path of righteousness of Buddha Dharma. This Gautama's Eight Step Program is actually the Buddhist's whole path that lays special emphasis on three fold training i.e. Panna (Insight or Wisdom), Sila (Morality) and Samadhi (Meditation). This way is considered for the cessation of the painful and end of sufferings. It leads to liberation, peace and enlightenment in Buddhism.

Islam also teaches the best humanly attributes and values like to be truthful, peaceful towards humankind and pure in actions as well as one's thoughts. Likewise, in the implementation of these Islamic and Buddhist teachings, there are less partial differences as compared to the similarities. This paper briefly discusses the principles of the Buddhist's eightfold path with special reference to Islamic teachings in order to promote harmony and tolerance among the human beings related to various religions.

***Key Words**: Samma-ditthi, Samma sankappa, Samma ajiva,Samma-vayamma*

[i] اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اسلامیات، عبدالولی خان یونیورسٹی، مردان

[ii] پروفیسر، سابق ڈین فیکلٹی آف اسلامک اینڈ اورینٹل سٹڈیز، یونیورسٹی آف پشاور

بدھ تصورات کے مطابق اصولِ ہشت گانہ کی راہ[1] معرفت و نجات کے تمام راستوں میں بہترین طریق ہے[2]۔ یہ راستہ درج ذیل آٹھ ارکان پر مشتمل ہے:

5	4	3	2	1
متعلقہ عمل کا مطمح نظر [3]	اصطلاح کا اُردو مفہوم	اصطلاح کا انگریزی مفہوم	پالی نام (بدھ مت کی مذہبی زبان)	نمبر شمار
Paññā or **Prajñā** شعور Wisdom	صحیح نظریہ	***Right View*** *(Understanding, Vision)*	***Samma-ditthi*** (سمادتھی)	.1
	صحیح ارادہ	***Right Intention*** *(Aspiration,Aim, Thought, Ambition, Emotion, Resolve)*	***Samma-sankappa*** (سماسنکپا)	.2
Sila اخلاقیات Morality	صحیح کلام	***Right Speech*** *(Communication)*	***Samma-vaca*** (سماواک)	.3
	صحیح عمل	***Right Action*** *(Conduct)*	***Samma-kammanta*** (سماکمانتا)	.4
	صحیح معاش	***Right Livelihood*** *(Living,Vocation, Occupation)*	***Samma-ajiva*** (سمااجیوا)	.5
Samadhi غور و فکر[4] Concentr-ation	صحیح کوشش	***Right Effort*** *(Endeavour)*	***Samma-vayama*** (سماویّام)	.6
	صحیح ہوشیاری	***Right Mindfulness*** *(Awareness)*	***Samma-sati*** (سماستی)	.7
	صحیح مراقبہ	***Right Concentration***[6] *(Mental Unification, Consciousness,Con-templation,Meditation[7])*	***Samma-samadhi***[5] (سماسمادھی)	.8

ذیل میں ہر ایک کا تفصیلی تعارف اور اسلامی تناظر میں علمی جائزہ پیش کیا جاتا ہے۔

1. صحیح عقیدہ (سمادِتھی: Samma-ditthi)

سمادتھی کا ترجمہ صحیح نظریہ، سچا یقین، راسخ عقیدہ یا صدقِ عقیدت بھی کیا جاتا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ انسان کے عقائد میں پاکیزگی ہو۔ وہ وہم، شک و شبہ اور وسوسے کا شکار نہ ہو۔ زندگی سے متعلق اس کے خیالات ہر قسم کے مغالطے اور فریب سے پاک ہوں۔ عمومی اعتبار سے اس کا مطلب

زندگی کے بارے میں بدھ مت کے نقطہ نظر اور خاص طور سے اس کی تعلیم کردہ چار عظیم سچائیوں (کہ زندگی دکھ ہی دکھ ہے، دکھ کا سبب خواہشات ہیں، خواہشات کو قابو یا ختم کر کے دکھ کو کم یا ختم کیا جا سکتا ہے مگر اس کے لیے اصولِ ہشت گانہ اپنانے ہوں گے) کو غیر مشروط طریقے سے ماننا ہے[8]۔ سماد تھی کو ہشت اصولی مسلک کا سنگِ میل اور اساسی جز قرار دیا جاتا ہے[9]۔

دینِ اسلام بدھ مت کے مذکورہ خیال کی توثیق تو نہیں کرتا البتہ اپنے پیروکاروں کو اپنے عقائد و ایمانیات میں استقلال و استحکام کی تعلیم ضرور دیتا ہے اور عقیدے کی درستگی پر خصوصی زور دیتا ہے، ارشادِ ربّانی ہے:

فَٱسْتَقِمْ كَمَآ أُمِرْتَ وَمَن تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْاْ إِنَّهُۥ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ[10]

"سو (اے پیغمبر) جیسا تم کو حکم ہوتا ہے (اس پر) تم اور جو لوگ تمہارے ساتھ تائب ہوئے ہیں قائم رہو۔ وہ تمہارے (سب) اعمال کو دیکھ رہا ہے۔"

إِنَّ ٱلَّذِينَ قَالُواْ رَبُّنَا ٱللَّهُ ثُمَّ ٱسْتَقَـٰمُواْ تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ ٱلْمَلَـٰٓئِكَةُ أَلَّا تَخَافُواْ وَلَا تَحْزَنُواْ وَأَبْشِرُواْ بِٱلْجَنَّةِ ٱلَّتِى كُنتُمْ تُوعَدُونَ[11]

"جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر وہ (اس پر) قائم رہے ان پر فرشتے اتریں گے (اور کہیں گے) کہ نہ خوف کرو اور نہ غم ناک ہو اور بہشت کی جس کا تم سے وعدہ تھا خوشی مناؤ۔"

اعتقادی استقامت کے متعلق یہی مضمون ایک اور مقام پر یوں وارد ہے:

إِنَّ ٱلَّذِينَ قَالُواْ رَبُّنَا ٱللَّهُ ثُمَّ ٱسْتَقَـٰمُواْ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ[12]

"جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر ثابت قدم رہے تو ان پر نہ کوئی ڈر ہو گا نہ غمگین ہوں گے۔"

2. صحیح ارادہ (سماسنکپا:Samma-sankappa)

سماسنکپا سے مراد صحیح ارادہ یا صدقِ ارادت[13] اور نیک نیتی ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ آدمی اپنے اندر ایسے خیالات اور جذبات کو پروان چڑھائے جو تمام اخلاقی برائیوں (مثلاً غصہ، نفرت، لذّت پرستی، خود غرضی، تشدّد، جہالت وغیرہ) سے پاک[14] اور تمام مخلوقات کے لیے ہمدردی، محبت اور ایثار کے حامل ہوں کیوں کہ یہ انسان کے خیالات و جذبات ہی ہیں جو اس کے اعمال کی بنیاد بنتے

ہیں۔اس سلسلے میں بدھ مت میں محبت (میترا)، عام ہمدردی (کرن) اور عدم تشدد (اہنسا) کو خصوصی اہمیت دی گئی ہے[15]۔

اسلام بھی صحیح ارادے اور نیک خیالات کو صالح اعمال کے لیے پیشِ خیمہ قرار دیتا ہے، ارشادِ الٰہی ہے:

فَٱدْعُواْ ٱللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ ٱلدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ ٱلْكَافِرُونَ[16]

"تو خالص اللہ ہی کی فرماں برداری مد نظر رکھ کر اس کو پکارو اگرچہ کافروں کو ناگوار (ہی کیوں نہ) لگے۔"

وَمَآ أُمِرُوٓاْ إِلَّا لِيَعْبُدُواْ ٱللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ ٱلدِّينَ[17]

"اور انہیں صرف یہی حکم دیا گیا تھا کہ اللہ کی عبادت کریں خالص اسی کی اطاعت کی نیت سے۔"

اسی طرح صدقِ اردات کے حوالے سے ارشادِ نبوی ﷺ ہے:

إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ وَإِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ مَا نَوَى[18]

"اعمال کے نتائج نیتوں پر موقوف ہیں اور ہر آدمی کو وہی ملے گا جس کی اس نے نیت کی ہو۔"

3. صحیح کلام (سماواکا:Samma-vaca)

سماواکا سے مراد صحیح کلام، سچا بیان، راست گفتاری یا اقوال کی سچائی ہے۔اس اصول کے مطابق خود کو ایسی گفتگو سے بچانا ہے جس میں کسی بھی قسم کا شر ہو۔ جھوٹ، فضول گوئی، بے جا تنقید یا تنقیص، بے ہودہ مذاق، غیبت، چغل خوری، تلخ کلامی اور فحش کلامی جیسے رویّے اخلاقی اصولوں کے خلاف ہیں۔اس کے بجائے راست گوئی، خوش اخلاقی، نرم گفتاری اور صدق بیانی وہ اصول ہیں جو صحیح گفتگو میں شامل ہیں[19]۔ گوتم بدھ کے صحیح کلام اور اس کے ضمن میں چار منہیات کی وضاحت کرتے ہوئے Bhikkhu Bodhi کا کہنا ہے:

> *Abstaining from false speech, slanderous speech, harsh speech, and idle chatter[20].*

"دروغ گوئی، توہین آمیزی، تلخ کلامی اور فضول گفتاری سے اجتناب کرنا۔"

دینِ اسلام بھی صدق گوئی اور شائستہ کلام کی تاکید کرتا اور ہر قسم کے لسانی لغویات سے منع کرتا ہے، اس ضمن میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَلاَ تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ إِنَّ ٱلسَّمْعَ وَٱلْبَصَرَ وَٱلْفُؤَادَ كُلُّ أُولٰئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْؤُولاً[21]

"اور (اے بندے) جس چیز کا تجھے علم نہیں اس کے پیچھے نہ پڑ، کہ کان اور آنکھ اور دل ان سب (جوارح) سے ضرور بازپرس ہو گی۔"

دینِ اسلام بھی بے بنیاد، بے مقصد اور لا یعنی باتوں سے روکتا ہے:

يٰأَيُّهَا ٱلَّذِينَ آمَنُواْ لِمَ تَقُولُونَ مَا لاَ تَفْعَلُونَ كَبُرَ مَقْتاً عِندَ ٱللَّهِ أَن تَقُولُواْ مَا لاَ تَفْعَلُونَ[22]

"مومنو! تم ایسی باتیں کیوں کہا کرتے ہو جو کیا نہیں کرتے۔ اللہ اس بات سے سخت بے زار ہے کہ ایسی بات کہو جو کرو نہیں۔"

لغو بیانی سے دور رہنا مومنین کی صفات میں سے ہیں:

وَٱلَّذِينَ هُمْ عَنِ ٱللَّغْوِ مُّعْرِضُونَ[23] "جو لغویات سے منہ موڑ لیتے ہیں۔"

اسی طرح ایک اور مقام پر مومنین کی صفات میں وارد ہے:

وَٱلَّذِينَ لاَ يَشْهَدُونَ الزُّورَ وَإِذَا مَرُّواْ بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِراماً[24]

"اور جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب کسی لغو کام پر ان کا گزر ہو تو وقار سے گزر جاتے ہیں۔"

کذب بیانی کی ممانعت و مذمت بارے متعدد آیات وارد ہیں جن میں سے ایک ارشاد درج ذیل ہے:

وَٱجْتَنِبُواْ قَوْلَ ٱلزُّورِ[25] "اور جھوٹی باتوں سے پرہیز کرو۔"

حق کو باطل کے ساتھ خلط ملط کرنے، چھپانے یا مشتبہ بنانے سے ان الفاظ میں ممانعت آئی ہے:

وَلاَ تَلْبِسُواْ ٱلْحَقَّ بِٱلْبَاطِلِ وَتَكْتُمُواْ ٱلْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ[26]

"اور حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاو اور سچی بات کو جان بوجھ کر نہ چھپاؤ۔"

تحقیرِ انسانیت، استہزاو تمسخر، تنقیص و عیب جوئی اور تذلیلِ گروہیہ سے گریز اور احترام انسانیت کی تلقین قرآن کریم ان الفاظ میں کرتا ہے:

يٰأَيُّهَا ٱلَّذِينَ آمَنُواْ لاَ يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّن قَوْمٍ عَسَىٰ أَن يَكُونُواْ خَيْراً مِّنْهُمْ وَلاَ نِسَآءٌ مِّن نِّسَآءٍ عَسَىٰ أَن يَكُنَّ خَيْراً مِّنْهُنَّ وَلاَ تَلْمِزُوۤاْ أَنفُسَكُمْ وَلاَ تَنَابَزُواْ بِٱلأَلْقَابِ﴾[27]

"مؤمنو! کوئی قوم کسی قوم سے تمسخر نہ کرے ممکن ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں سے (تمسخر کریں) ممکن ہے کہ وہ ان سے اچھی ہوں اور اپنے (بھائی) کو عیب نہ لگاؤ اور نہ ایک دوسرے کا برا نام (رکھو) ایمان لانے کے بعد برا نام رکھنا گناہ ہے۔"

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ[28] "خرابی ہے ہر طعنہ دینے والے عیب چننے والے کی۔"

قرآنی تعلیمات کی رُو سے دوسروں کی غیبت اور برائی کرنا انتہائی ناپسندیدہ اور معصیت کا کام ہے:

وَلَا تَجَسَّسُوْا وَلاَ يَغْتَب بَّعْضُكُم بَعْضاً أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَن يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتاً فَكَرِهْتُمُوهُ[29]

"ایک دوسرے کے حال کا تجسس نہ کیا کرو اور نہ کوئی کسی کی غیبت کرے کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرے گا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے اس سے تو تم ضرور نفرت کرو گے (تو غیبت نہ کرو)۔"

فحش گوئی اور فحاشی کی اشاعت کے حوالے سے قرآنی وعید درج ذیل ہے:

إِنَّ ٱلَّذِينَ يُحِبُّونَ أَن تَشِيعَ ٱلْفَاحِشَةُ فِى ٱلَّذِينَ آمَنُواْ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فِى ٱلدُّنْيَا وَٱلآخِرَةِ[30]

"اور جو لوگ اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ مؤمنوں میں بے حیائی پھیلے ان کو دنیا اور آخرت میں دکھ دینے والا عذاب ہوگا۔"

انسدادِ فواحش ہی کے ضمن میں ارشادِ الٰہی ہے:

وَلاَ تَقْرَبُواْ ٱلْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ[31]

"اور بے حیائی کی باتوں کے پاس بھی نہ پھٹکنا (خواہ) وہ علانیہ ہوں یا پوشیدہ۔"

قرآنِ کریم تحریر و تقریر میں حق گوئی اور بے باکی کی تعلیم جا بجا ان الفاظ میں دیتا ہے:

وَقُولُواْ لِلنَّاسِ حُسْناً[32] "اور لوگوں سے اچھی باتیں کہنا۔"

يٰأَيُّهَا ٱلَّذِينَ آمَنُواْ ٱتَّقُواْ ٱللَّهَ وَقُولُواْ قَوْلاً سَدِيداً[33] "اے مؤمنو! اللہ سے ڈرو اور سیدھی (سچی) بات کہو۔"

احادیثِ نبویہ میں بھی اس حوالے سے بھرپور رہنمائی موجود ہے، مشہور ارشادِ نبوی ﷺ ہے:

الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ[34]

"مسلمان وہ ہے جس کے زبان اور ہاتھ سے (دوسرے) مسلمان ایذا نہ پائیں۔"

مذکورہ بالا تقابلی مطالعہ کے نتیجے میں کہا جاسکتا ہے کہ راست گوئی کے بارے میں بدھ مت اور اسلامی تعلیمات یکساں ہیں۔

4. صحیح عمل (سماکمانتا: Samma-kammanta)

جب عقیدہ، ارداہ اور کلام درست ہو جائے تو اس کے نتیجے میں سرزد ہونے والے اعمال خود بخود صحیح ہو جاتے ہیں۔ سماکمانتا سے مراد صحیح عمل، نیک سلوک، درست پندار، راست روی اور سچا کام یا افعال کی سچائی ہے۔ بالفاظِ دیگر بدھ مت میں راست بازی اور نیک چلنی سے مراد وہ عمل ہے جو دوسروں کی جسمانی، ذہنی یا زبانی طور پر ایذا رسانی، قتل، چوری، ڈکیتی، نشہ اور غیر قانونی جنسی عمل یا زنا سے پاک ہو۔ یہ جزعدم تشدد(Non-Violence) کی تعلیم بھی دیتا ہے[35]۔ گوتم بدھ کے صحیح عمل کے ضمن میں تین اہم ممنوعات کا تذکرہ ملتا ہے چنانچہ Bhikkhu Bodhi کا کہنا ہے:

> *Abstaining from taking life, abstaining from taking what is not given, and abstaining from sexual misconduct*[36].

"قتل، کسی کی چیز کو ناجائز طریقے سے حاصل کرنے اور بدکاری سے اجتناب کرنا۔"

درج بالا ممنوعات میں دوسرے نمبر کی مزید تفصیل ان الفاظ میں کی جاتی ہے:

1) *Stealing:* taking the belongings of others secretly, as in housebreaking, pickpocketing, etc.
2) *Robbery:* taking what belongs to others openly by force or threats.
3) *Snatching:* suddenly pulling away another's possession before he has time to resist.
4) *Fraudulence:* gaining possession of another's belongings by falsely claiming them as one's own.
5) *Deceitfulness:* using false weights and measures to cheat customers[37].

"چوری، ڈاکہ زنی، چھینا جھپٹی، فریب کاری اور دھوکہ دہی سے اجتناب کرنا۔"

دینِ اسلام میں بھی صحیح عمل کے حوالے سے صریح احکامات وارد ہیں۔ صحیح عمل کو یقینی بنانے کے لیے ہی شریعتِ اسلامی میں وسیع سلسلۂ اوامر ونواہی موجود ہیں تاہم اس کے لیے اعمالِ صالحہ کے الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں جیساکہ درجہ ذیل آیاتِ قرآنی میں مذکور ہے:

كُلُواْ مِنَ ٱلطَّيِّبَٰتِ وَٱعۡمَلُواْ صَٰلِحًا[38] "پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور نیک عمل کرو۔"

وَأَمَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحاً فَلَهُ جَزَآءً ٱلْحُسْنَىٰ وَسَنَقُولُ لَهُ مِنْ أَمْرِنَا يُسْراً[39]

"اور جو ایمان لائے اور نیک اعمال کرے اس کے لئے تو بدلے میں بھلائی ہے اور ہم اسے اپنے کام میں بھی آسانی کا حکم دیں گے۔"

وَالْعَصْرِ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ[40]

"عصر کی قسم کہ انسان نقصان میں ہے مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور آپس میں حق بات کی تلقین اور صبر کی تاکید کرتے رہے۔"

"عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ" کا مادہ قرآنِ کریم میں کافی تکرار سے آیا ہے جس کے بدلے میں اجر عظیم کی نوید دی گئی ہے۔ مذکورہ حد تک تو بدھ مت اور اسلامی تعلیمات میں توافق و یکسانیت ہے تاہم ایذار سانی کے تحت بدھ مت کی تعلیمات یہ ہیں کہ کسی بھی جاندار کو ہلاک نہ کیا جائے کیوں کہ یہ بھی اسی طرح ایذار سانی ہے جیسے کسی انسان کو قتل کرنا۔ جب کہ اسلامی تعلیمات میں قتلِ ناحق کی تو صریح ممانعت آئی ہے لیکن کسی موذی جانور مارنے کی اجازت دی گئی ہے[41]۔ اسی طرح اسلام میں انسانی جان کی بڑی عظمت، تقدّس اور قدر و قیمت ہے تاہم بعض مواقع پر معاشرہ و اجتماع کے وسیع تر مفاد میں ایک انسان کو عضوِ فاسد سمجھتے ہوئے قتل کرنے کی اجازت دی گئی ہے جیسا کہ ذیل کی آیت میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَلَا تَقْتُلُواْ ٱلنَّفْسَ ٱلَّتِي حَرَّمَ ٱللَّهُ إِلَّا بِٱلْحَقِّ[42] "اور مار نہ ڈالو اس جان کو جس کو اللہ نے حرام ٹھہرایا ہو مگر حق کے ساتھ (یعنی جس کا شریعت حکم دے)۔"

5. صحیح معاش (سماجیوا: Samma-ajiva)

سماجیوا سے مراد صحیح معاش، کسبِ حلال یا جائز طریقے سے روزی کمانا اور ناپاک پیشوں[43] سے بچنا ہے۔ ظلم دھوکہ، چوری اور کسی کی حق تلفی سے ملنے والا رزق اس اصول کی خلاف ورزی ہے[44]۔ صحیح معاش و روزگار کا مقصد دوسروں کو خوشی اور سکون دینا اور ان سے کسی چیز کا مطالبہ نہ کرنا ہے۔ مہاتما بدھ کے ہشت پہلو راہِ نجات کے اس درس یعنی "رزقِ حلال کماؤ" کو "بدھ اقتصادیات" بھی کہا جاتا ہے اور بدھ ممالک اس بات پر اکثر زور دیتے ہیں کہ اپنی روایات سے وفاداری برتنی چاہیے لہٰذا برما کا یہ خیال ہے کہ نیا برما مذہبی اقدار اور اقتصادی ترقی کے درمیان کوئی تضاد نہیں دیکھتا[45]۔

موجودہ تناظر میں صحیح معاش کی مزید توضیح یوں کی جاتی ہے:

Right occupation means choosing a job that is useful and does not involve such things as bloodshed, arms dealing, slavery and people trafficking[46].

"صحیح معاش سے مراد وہ مفید ذریعہ اختیار کرنا ہے جو خون ریزی، اسلحہ کاری، غلامی اور انسانی سمگلنگ سے پاک ہو۔"

یہاں اس بات کی وضاحت ضروری سمجھی جاتی ہے کہ بدھ تعلیمات کے مطابق "گوشت فروشی" ممنوعہ پیشوں کی فہرست میں داخل ہے کیوں کہ گوشت کے حصول کے لیے کسی نہ کسی جانور کو ذبح کیا گیا ہوتا ہے جو "اہنسا" کے خلاف ہے نیز بدھ تعلیمات کے مطابق اسلحہ کی فروخت بھی ممنوعہ پیشوں کے زمرے میں آتی ہے کیوں کہ اسلحہ کی بدولت کسی بھی جاندار کو مارا جاسکتا ہے[47]۔

بدھ مت کے اصولِ ہشت گانہ میں فکری اساس "صحیح معاش" کا جائزہ اگر اسلامی تعلیمات کی روشنی میں لیا جائے تو دینِ اسلام کی بھی یہی تعلیم ہے کہ ایمانداری کے ساتھ اکلِ حلال کمائی جائے اور حصول روزی میں بد دیانتی و بے ایمانی سے اجتناب و احتراز کیا جائے، ارشاد ربّانی ہے:

يَٰأَيُّهَا ٱلنَّاسُ كُلُواْ مِمَّا فِي ٱلۡأَرۡضِ حَلَٰلٗا طَيِّبٗا[48]

"لوگو! جو چیزیں زمین میں حلال اور پاکیزہ ہیں وہ کھاؤ۔"

يَٰأَيُّهَا ٱلَّذِينَ آمَنُواْ كُلُواْ مِن طَيِّبَٰتِ مَا رَزَقۡنَٰكُمۡ[49]

"اے اہل ایمان جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو عطا فرمائی ہیں ان کو کھاؤ۔"

وَلاَ تَأۡكُلُوٓاْ أَمۡوَٰلَكُم بَيۡنَكُم بِٱلۡبَٰطِلِ وَتُدۡلُواْ بِهَآ إِلَى ٱلۡحُكَّامِ لِتَأۡكُلُواْ فَرِيقٗا مِّنۡ أَمۡوَٰلِ ٱلنَّاسِ بِٱلۡإِثۡمِ وَأَنتُمۡ تَعۡلَمُونَ[50]

"اور ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ اور نہ اس کو (رشوتاً) حاکموں کے پاس پہنچاؤ تاکہ لوگوں کے مال کا کچھ حصہ ناجائز طور پر کھا جاؤ اور حالانکہ تم جانتے ہو۔"

يَٰأَيُّهَا ٱلَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَأۡكُلُوٓاْ أَمۡوَٰلَكُم بَيۡنَكُم بِٱلۡبَٰطِلِ إِلآَّ أَن تَكُونَ تِجَٰرَةً عَن تَرَاضٖ مِّنكُمۡ وَلاَ تَقۡتُلُوٓاْ أَنفُسَكُمۡ[51]

"مؤمنو! ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ مگر یہ کہ تمہاری آپس کی رضامندی سے تجارت کا لین دین ہو اور اپنے آپ کو ہلاک نہ کرو۔"

مذکورہ حد تک تو بدھ مت اور اسلامی تعلیمات میں ہم آہنگی ہے تاہم گوشت فروشی اور اسلحہ کی خرید و فروخت میں یہ ہم آہنگی نہیں پائی جاتی کیوں کہ اسلام میں جانوروں کو ذبح کر کے کھانے کے

لیے استعمال کیا جاسکتا ہے تاہم اس سلسلے میں اسلام میں حلال و حرام کی تفریق اور پھر حلال جانوروں کا گوشت کھانے کے لیے مزید انضباطی احکامات و طریقِ کار کی پابندی لازمی قرار دی گئی ہے۔ اسلحہ کی فروخت بھی اسلام میں جائز ہے تاہم اس کے لیے کئی ایک اخلاقی و قانونی پابندیاں موجود ہیں۔ اگر اسلحہ کسی تخریب کاری، قتل و مقاتلہ، دہشت گردی اور لوٹ مار کے لیے استعمال کرنے کے مقاصد ہوں تو یقیناً اس کی اجازت شریعت میں نہیں ہے کیوں کہ شریعتِ اسلامی کا بہت ہی مشہور و معروف ضابطہ ہے کہ الأمور بمقاصدھا[52] یعنی انجام دیے جانے والے امور کے جواز و عدم جواز کا فیصلہ ان امور کے مقاصد کے تحت کیا جائے گا۔

6. صحیح کوشش (سماویاما: Samma-vayama)

سماویاما کو صحیح کوشش، راست عزم یا عزمِ صمیم[53]، سچی محنت یا کوشش صالح بھی کہہ سکتے ہیں یعنی برائی کو چھوڑنا اور خیال، کلام اور عمل میں اچھائی اختیار کرنا[54]۔ یعنی ذہن و جسم کو برائیوں سے پاک وصاف کرنے کی حتی المقدور جد وجہد کرنا اور نیکی کے کاموں اور خیالات کو پروان چڑھانا ہے نیز اپنے آپ پر مکمل قابو پاکر خواہشات کو حد سے تجاوز نہ کرنے دیا جائے[55]۔

بدھ مت کے اس اصول کا مقصد یہ ہے کہ ہر کام کی انجام دہی کے لیے طریق کار درست ہو۔ یہ نہ ہو کہ کسی جائز مقصد کے لیے غلط طریقِ کار اپنایا جائے۔ بدھ مت کا مذکورہ اصول دینِ اسلام کی روح سے بھی مطابقت رکھتا ہے کیوں کہ اسلام میں بھی درست طریقِ کار اور درست راستے اختیار کرنے کی تاکید کی گئی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بار بار یہ دعا مسلم کی زبان سے کہلوائی جاتی ہے کہ اے اللہ مجھے سیدھے رستے چلا[56]۔ نیز قرآن کریم نے وَهَدَيْنَاهُ ٱلنَّجْدَيْنِ[57] کے تحت کسی کام کے حصول کے دو طریقوں (جائز و ناجائز) کا تصور دے کر درست طریقِ کار کو اپنانے کی ہدایت کی ہے۔

7. صحیح ہوشیاری (ساستی: Samma-sati)

ساستی کو صحیح ہوشیاری، سچی طبع، صحیح یادداشت، درست احساس یا توجہ اور سچی حالتِ من[58] سے بھی تعبیر کر سکتے ہیں یعنی اپنی انا اور تمام قوائے ظاہری و باطنی پر غور و فکر کرنا[59] مطلب آدمی اپنے نفس کے متعلق کسی بھی قسم کی لاپرواہی سے بچتے ہوئے بدن، احساسات، خیالات اور شعور پر اس طرح توجہ مرکوز رکھے کہ دنیاوی خواہشات، جہالت اور نفرت پر قابو رکھ سکے نیز تمام تجربات کو ہر

وقت ذہن نشین کر کے آئندہ غلطیوں سے محفوظ رہا جائے[60]۔ اسلامی تعلیمات میں صحیح ہوشیاری کے لیے "حکمت" کی اصطلاح استعمال کی گئی ہے، ارشادِ الٰہی ہے:

يُؤْتِى الْحِكْمَةَ مَن يَشَآءُ وَمَن يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِىَ خَيْرًا كَثِيرًا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُوْلُواْ الْأَلْبَابِ[61]

"وہ جسے چاہے حکمت اور دانائی دیتا ہے جس کو دانائی ملی بے شک اس کو بڑی نعمت ملی اور نصیحت تو وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو عقل مند ہیں۔"

ٱدْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِٱلْحِكْمَةِ وَٱلْمَوْعِظَةِ ٱلْحَسَنَةِ[62]

"(اے پیغمبر ﷺ) لوگوں کو دانش اور نیک نصیحت سے اپنے پروردگار کے راستے کی طرف بلاؤ۔"

8. صحیح مراقبہ (سماسادھی: Samma-samadhi)

سماسادھی کو صحیح مراقبہ، سچا دھیان، درست فکر یا صادق تصور بھی کہتے ہیں یعنی من کی حقیقی طمانیت کا حصول جو زندگی کو پاکیزہ بنانے سے ملتی ہے[63] مطلب ایسی سوچ و بچار اور گیان و دھیان ہے جو دنیا کے ادھورا پن، عارضی پن اور عدم خلاصی ہونے پر مرکوز ہو۔

اسلام نے بھی نقدِ فکر یا راست فکر کی ہدایت کی ہے بلکہ الفکر الناقد (Critical Thinking) پر زور دیا ہے۔ اسلام کی مساعی کا ایک بڑا محور صحیح سوچ کا حصول ہے اور صحیح فکر اور صحیح ہوشیاری تک رسائی کے لیے اللہ تعالیٰ نے جو وسائل دیئے ہیں اگر کوئی انسان اسے استعمال میں نہ لائے تو قرآن مجید نے اسے جانور کا خطاب دیا ہے بلکہ ایک آیت میں جانور سے بھی بدتر قرار دیا ہے:

أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا[64]

"کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ان میں اکثر سنتے یا سمجھتے ہیں؟ (نہیں) یہ تو چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں۔"

خلاصۂ بحث

بدھ مت ہندوستان میں ظہور پذیر ہونے والا ایک قدیم غیر سامی اور غیر الہامی مذہب ہے۔ عددی اعتبار سے یہ دنیا کا چوتھا بڑا مذہب ہے۔ مذہبی دنیا میں "بدھ مت" سے مراد عام الفاظ

میں وہ فلسفیانہ، اخلاقی، مذہبی اور معاشرتی عقائد او نظریات ہیں جو مہاتما گوتم بدھ کی تعلیمات پر مبنی ہیں۔

بدھ مت میں اصولِ ہشت گانہ سے مراد گوتم بدھ کی وہ روحانی اصولی تعلیمات ہیں جو نفسانی خواہشات اور اس کے مضمرات سے نجات اور حصولِ نروان یا طمانیت (قلبی سکون) کے لیے آٹھ مخصوص اطوار پر خصوصی توجہ دینے اور ان کے اصلاح کی تعلیم دیتی ہیں۔ ان اصول کو بدھ مت کی مذہبی اصطلاح میں "آریہ اشٹانگ مارگ" کا عنوان دیا جاتا ہے اور عام طور پر اس کا اردو مفہوم ہشت جزوی طریقِ کار، ہشت پہلو راستہ، سیدھا راستہ، درمیانی راستہ اور پرہیزگاری کا راستہ بیان کیا جاتا ہے۔

یہ آٹھ اصول دراصل گوتم بدھ کی اخلاقی تعلیمات کا نچوڑ ہیں۔ اخلاقیات پر اس قدر زور دینے کی بناء پر اکثر علماء کا مؤقف ہے کہ بدھ مت ایک اخلاقی نظام تو ضرور ہے لیکن ایک مکمل دینیاتی نظام نہیں۔ بدھ مت کے یہ اصول ہشت گانہ یا ان میں درج تعلیمات اسلام کے اخلاقی نظام میں بھی مطلوب ہیں۔ دینِ اسلام نے بھی ہر طرح کی نیکیوں کی حوصلہ افزائی کی ہے۔ صدقِ عقیدت، صدقِ ارادہ، راست گوئی اور راست بازی وغیرہ مفہوم کے اعتبار سے راہِ تعلیم کے یہ اصول اسلام کے خلاف نہیں اور اسلام بھی ان چیزوں کی ترغیب دیتا ہے۔ اسی طرح اسلام بھی اطمینانِ قلب اور حقیقی معرفت کے حصول کی راہیں بتلاتا ہے البتہ ان مقاصد کے حصول کے لیے طریقِ کار و حکمتِ عملی متعین کرنے میں دونوں مذاہب میں اختلاف ہے نیز بعض جگہ بدھ مت کا اخلاقی نظام اسلامی نکتہ نگاہ سے افراط پر مبنی ہیں مثلاً ہر قسم کے جانداروں کی قربانی، گوشت فروشی اور اسلحہ کی خرید و فروخت کی یکسر ممانعت۔

حواشی و حوالہ جات

1اس راستے کو پالی زبان میںAttangika-magga اور سنسکرت زبان میں آریہ اشٹانگ مارگ (Ashtanga/ Astangica-Marga)کہتے ہیں۔اشٹانگ مارگ مرکب لفظ ہے جو"اشٹ"، "انگ"اور"مارگ" سے بنا ہے۔ "اشٹ" کے معنی آٹھ، "انگ" کے معنی جز یا حصہ اور "مارگ" کے معنی

راستہ ہیں۔اصولِ ہشت گانہ کو عرفِ عام میں ہشت جزوی طریقِ کار، ہشت پہلو راستہ، سیدھا راستہ، درمیانی راستہ اور پرہیزگاری کا راستہ بھی کہتے ہیں۔(برٹانیکا انسائیکلوپیڈا آف ورلڈ ریلجنز، ص:۶۳۹، انسائیکلوپیڈیا برٹانیکا، ۲۰۰۶ء)

2 The Dhammapada, Trasl. By: Acharya Buddharakhitta, Chapter: 20, pp: 65, Buddhist Publication Society, Kandy, Sri Lanka, 1985.

3Fundamentals of Buddhism, Dr.Peter D.Santin, pp:48, Buddha Dharma Education Association, www.buddhanet.com

4 An Introduction to Buddhism, Peter Harvey, pp: 82, Motilal Cambridge University Press, New York, Second Edition: 2013.

5 The Noble Eightfold Path, Bhikkhu Bodhi, pp: 12-86, Buddhist Publication Society (BPS), 1998.

6 The Heart of the Buddha's Teaching, Thich Nhat Hanh, pp: 134 –135, Parallax Press, Berkeley, 1988.

7 World Religions, Martin Palmer, pp: 101, Times Books, London, 2004.

8 دنیا کے بڑے مذاہب، عماد الحسن آزاد فاروقی، ص:۸۵تا۹۳، مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، جامعہ نگر، نئی دہلی، دسمبر ۱۹۸۶ء

9 The Noble Eightfold Path, Bhikkhu Bodhi, pp: 13'14

10سورۃ ہود ۱۱:۱۱۲

11سورۃ فصلت ۴۱:۳۰

12سورۃ الاحقاف ۴۶:۱۳

13 The Noble Eightfold Path, Bhikkhu Bodhi, pp: 26

14 The Buddha and his Teachings, Venerable Narada Manthera, pp: 59, Buddha Educational Foundation, Taipei, Taiwan, 1998.

15 The Noble Eightfold Path, Bhikkhu Bodhi, pp: 26-39

16 سورۃ غافر ۴۰:۱۴

17 سورۃ غافر ۴۰:۶۵

18 امام بخاری، اُبو عبداللہ محمد بن اسماعیل، صحیح بخاری، ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل البخاری، کتاب الوحی، باب: کیف کان بدء الوحی، حدیث: ۱، دار طوق النجاۃ (س۔ن)

19 The Noble Eightfold Path, Bhikkhu Bodhi, pp: 40-49

20 The Noble Eightfold Path, Bhikkhu Bodhi, pp: 43-48

21 سورۃ الاسراء ۱۷:۳۶

22 سورۃ الصف ۶۱:۲،۳

23 سورۃ المؤمنون ۲۳:۳

24 سورۃ الفرقان ۲۵:۷۲

25 سورۃ الحج ۲۲:۳۰

26 سورۃ البقرۃ ۲:۴۲

27 سورۃ الحجرات ۴۹:۱۱

28 سورۃ الھمزۃ ۱۰۴:۱

29 سورۃ الحجرات ۴۹:۱۲

30 سورۃ النور ۲۴:۱۹

31 سورۃ الانعام ۶:۱۵۱

32 سورۃ البقرۃ ۲:۸۳

33 سورۃ الاحزاب ۳۳:۷۰

34 صحیح البخاری، کتاب الایمان، باب: المسلم من سلم المسلمون من لسانہ ویدہ، حدیث: ۱۰

35 Religions Around The World, , pp: 43, Encyclopedia Brittanica, USA,2008

36 The Noble Eightfold Path, Bhikkhu Bodhi, pp: 49-53

37 The Noble Eightfold Path, Bhikkhu Bodhi, pp: 52

38 سورۃ المؤمنون ۲۳:۵۱

39 سورۃ الکھف ۱۸:۸۸

40 سورۃ العصر ۱۰۳:۳

41 مثلاً اقتلوا الموذی قبل ان توذی کے تحت موذی جانور جیسے سانپ، بچھو اور بھڑ وغیرہ کا مارنا ضروری ہے البتہ مارنے کے لیے ایسا طریقہ اختیار کیا جائے جس میں کم سے کم تکلیف ہو، جانور کو تڑپا اور ترسا کر مارنے سے منع کیا گیا ہے۔

42 سورۃ الانعام ۶:۱۵۱

43 "بدھ دھرم میں کچھ پیشے ممنوع ہیں مثلاً شراب، غلام، ہتھیار اور گوشت فروشی وغیرہ۔" (گوتم بدھ: راج محل سے جنگل تک، کرشن کمار، مرتب: خالد ارمان، ص:۳۳۶، نگارشات، لاہور، ۲۰۰۷ء)

44 The Noble Eightfold Path, Bhikkhu Bodhi, pp: 55-56

45 بدلتی دنیا کے نئے تقاضے، مصنف: شوماخر، مترجم: ڈاکٹر سجاد باقر رضوی، ص:۳۶، مشعل بکس، لاہور، ۱۹۹۱ء

46 Eyewitness Companion, Religions, Philip Wilkinson, pp:190, DK Publishing, New York, 2008.

47 *The Noble Eightfold Path, pp:56*

48 سورۃ البقرۃ ۲:۱۶۸

49 سورۃ البقرۃ ۲:۱۷۲

50 سورۃ البقرۃ ۲:۱۸۸

51 سورۃ النساء ۴:۲۹

52 قواعد الفقہ الأساسیۃ میں ایک اہم قاعدہ، القواعد الخمس الکبری میں پہلا فقہی قاعدہ، تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو: الأشباہ والنظائر، عبد الرحمٰن بن ابو بکر جلال الدین السیوطی، ص:۷، دار الکتب العلمیۃ، بیروت، ۱۹۹۰ء

53 مذاہب عالم کا تقابلی مطالعہ، پروفیسر چودھری غلام رسول چیمہ، ص:۲۷۰، چودھری غلام رسول اینڈ سنز پبلشرز، اُردو بازار، لاہور، ۲۰۱۲ء

54 گوتم بدھ: راج محل سے جنگل تک، کرشن کمار، مرتب: خالد ارمان، ص:۱۰۲، نگارشات، لاہور، ۲۰۰۷ء

55 The Noble Eightfold Path, Bhikkhu Bodhi, pp: 57-69

56 ٱهۡدِنَا ٱلصِّرَٰطَ ٱلۡمُسۡتَقِيمَ (سورۃ الفاتحۃ ۱:۶)

57 "ہم نے دکھا دیئے اس کو (پوری صراحت و وضاحت سے خیر و شر کے) دونوں راستے۔" (سورۃ البلد ۹۰:۱۰)

58 مذاہب عالم کا انسائیکلوپیڈیا، لیوس میور، مترجمین: یاسر جواد، سعدیہ جواد، ص:۲۱۶، نگارشات، لاہور، ۲۰۰۳ء

59 گوتم بدھ: راج محل سے جنگل تک، کرشن کمار، مرتب: خالد ارمان: ۱۰۲، نگارشات، لاہور، ۲۰۰۷ء

60 The Noble Eightfold Path, Bhikkhu Bodhi, pp: 79-85

61 سورۃ البقرۃ ۲:۲۶۹

62 سورۃ النحل ۱۶:۱۲۵

63 گوتم بدھ: راج محل سے جنگل تک: ۱۰۲

64 سورۃ الفرقان ۲۵:۴۴